# ایک پاک دل

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

## مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

ایک پاکیزہ دل

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2023 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

ایک پاکیزہ دل

**پہلی اشاعت .5 مئی 2023۔**

کاپی رائٹ ©2023 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

# فہرست کا خانہ


فہرست کا خانہ

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

ایک پاکیزہ دل

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

# اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

# مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com پر دی جا سکتی ہیں۔

# تعارف

روحانی قلب کی سختی اور خرابی اور اس کے علاج پر ذیل میں ایک مختصر کتاب ہے جس میں بحث کی گئی ہے۔ مسلمانوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ایک پاکیزہ اور خالص روحانی قلب کو اپنائیں تاکہ وہ اعلیٰ کردار حاصل کر سکیں۔

جامع ترمذی نمبر 2003 میں موجود حدیث کے مطابق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ قیامت کے ترازو میں سب سے وزنی چیز حسن اخلاق ہوگی۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات میں سے ایک ہے جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورہ نمبر 68 القلم آیت نمبر 4 میں فرمائی ہے:

‘‘اور بے شک آپ بڑے اخلاق کے مالک ہیں۔’’

لہٰذا تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اعلیٰ کردار کے حصول کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو حاصل کریں اور اس پر عمل کریں۔

# ایک پاکیزہ دل

روحانی قلب کی خرابی اور سختی ایک انتہائی اہم معاملہ ہے جس پر صحیح بخاری نمبر 52 میں موجود حدیث میں بحث کی گئی ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ کی ہے کہ جب روحانی قلب فاسد ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ یہ بدعنوانی پھر کسی کے قول و فعل سے ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح قرآن کریم نے نرم اور پاکیزہ دل کی اہمیت کو یہ نصیحت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کوئی شخص قیامت کے دن اپنے مال یا رشتہ داروں سے اس وقت تک فائدہ نہیں اٹھا سکے گا جب تک کہ وہ پاکیزہ روحانی قلب کے مالک نہ ہوں۔ باب 26 اشعرا، آیات 88-89:

’’جس دن مال اور اولاد کسی کے کام نہ آئے گی۔ لیکن صرف وہی جو اللہ کے پاس پاک دل کے ساتھ آتا ہے۔"

سخت روحانی دل والے کو ایک ایسے شخص کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے جو سچائی کو اس وقت مسترد کر دیتا ہے جب یہ ان کے سامنے یہ مانتے ہوئے پیش کیا جاتا ہے کہ وہ علم میں برتر ہیں۔ ان میں تواضع اور خوفِ الٰہی کا فقدان ہے، جو نیک اعمال کو ترک کرنے، گناہوں کے ارتکاب، حد سے زیادہ محبت اور مادی دنیا کے لیے جدوجہد کرنے کا باعث بنتا ہے اور ابدی آخرت کی تیاری سے غافل رہتے ہیں۔ سخت دل لوگ آسانی سے شیطان سے گناہوں کے ارتکاب اور اچھے کاموں کو رد کرنے کے لیے متاثر ہو جاتے ہیں۔ باب 22 الحج، آیت 53:

’’اس لیے جو شیطان ڈالتا ہے اس کو وہ ان لوگوں کے لیے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور سخت دل...‘‘

سخت روحانی دل رکھنے والے میں دو خاص قابل ملامت خصلتیں اختیار کی جاتی ہیں۔ وہ شہرت حاصل کرنے جیسی اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے جان بوجھ کر آسمانی صحیفوں کی غلط تشریح کرتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں جو قرآن پاک اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ لوگ ان کی سوچ کی پیروی کریں اور مادی دنیا سے محبت کریں۔ دوسرا یہ کہ وہ اپنی خواہشات کے مطابق آیات اور احادیث کو چنتے ہیں۔ وہ تمام آیات اور احادیث کو اپنانے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنے والوں کو انتہا پسند قرار دیتے ہیں جس سے ان کا اپنا رویہ دوسروں کے لیے خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ باب 5 المائدة، آیت 13:

"پس ہم نے ان کے عہد شکنی کی وجہ سے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ الفاظ کو اپنی جگہوں سے توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں اور اس کا ایک حصہ بھول جاتے ہیں جس کی انہیں یاد دلائی گئی تھی۔ اور تم اب بھی ان کے درمیان دھوکہ دہی کو دیکھو گے، سوائے ان میں سے چند کے۔"

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ فرمائی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر حد سے زیادہ باتیں کرتے ہیں وہ روحانی سخت دل اختیار کرنے کا شکار ہوتے ہیں۔ سخت روحانی دل کا مالک اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور ہے۔ اس کی تصدیق جامع ترمذی نمبر 2411 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو چھوڑ دیتے ہیں، جس میں اس کے احکام کی تعمیل، اس کی ممانعتوں سے پرہیز اور صبر کے ساتھ تقدیر کا سامنا کرنا شامل ہے، سخت دل کے ساتھ ملعون ہوں گے۔ باب 5 المائدة، آیت 13:

‘‘پس ہم نے ان کے عہد شکنی کے سبب ان پر لعنت بھیجی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔’’

جامع ترمذی نمبر 2305 میں موجود ایک حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ کی ہے کہ زیادہ ہنسنے والا سخت دل ہو جائے گا۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی مسکرا نہیں سکتا کیونکہ اسے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کے طور پر درجہ بندی کیا ہے۔ اس کی تصدیق جامع ترمذی نمبر 1970 میں موجود ایک حدیث سے ہوتی ہے۔ کثرت سے ہنسنے سے انسان ایسی ذہنیت اختیار کر لیتا ہے جس میں وہ صرف مضحکہ خیز مسائل پر گفتگو کرتے ہیں۔ یہ موت اور قیامت جیسے سنگین مسائل سے بچنے کا سبب بنتا ہے۔ اگر کوئی ان اہم مسائل سے گریز کرتا ہے تو وہ ان کے لیے کیسے تیاری کر سکتا ہے؟ تیاری کی کمی کسی کے روحانی دل کو سخت کرنے کا باعث بنے گی۔

کچھ کہتے ہیں کہ زیادہ کھانا روحانی دل کی سختی کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ کھانے سے انسان سست ہو جاتا ہے۔ سستی نیکیوں میں کمی کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے روحانی دل سخت ہو جاتا ہے۔

جیسا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متنبہ کیا ہے، جامع ترمذی نمبر 3334 میں موجود حدیث میں ہے کہ جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو اس کے روحانی قلب پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے۔ گناہوں کی تعداد بڑھ جائے تو یہ سیاہی بڑھ جاتی ہے جو سخت روحانی دل کی طرف لے جاتی ہے۔ باب 83 المطففین، آیت 14:

"نہیں !بلکہ داغ ان کے دلوں پر چھا گیا ہے جو وہ کما رہے تھے۔"

یہی وجہ ہے کہ یہ کہا گیا ہے کہ مسلسل گناہ کرنا روحانی دل کی موت کا سبب بن سکتا ہے۔

مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے دل کو نرم کرنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ اس کی تزکیہ کا باعث بنتا ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم نمبر 4094 کی ایک حدیث میں حضور نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصیحت ہے کہ جب روحانی قلب پاک ہوجاتا ہے تو جسم کے تمام اعضاء بھی پاک ہوجاتے ہیں۔ یہ تزکیہ نفس کو نیک اعمال کرنے اور اللہ تعالیٰ کے لیے گناہوں کو ترک کرنے کی ترغیب دے گا۔

روحانی دل کو نرم کرنے کے بہت سے طریقے ہیں، جیسے زبان اور دل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی یاد میں وقت گزارنا۔ جو کچھ پڑھا جا رہا ہے اس پر دھیان دے کر اپنے دل کو شامل کرنا ضروری ہے تاکہ وہ نرم ہو جائے۔ لیکن یہاں تک کہ اگر کوئی مسلسل دل کو شامل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے کبھی بھی ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو صرف زبان سے یاد کرنا اس کو بالکل یاد نہ کرنے سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اعلیٰ ترین صورت قرآن پاک کی تلاوت ہے۔ تلاوت میں اپنے دل کو شامل کرنے کے لیے انہیں عربی زبان سیکھ کر یا قرآن پاک کو اس زبان میں پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے جو وہ سمجھتے ہیں۔ باب 39 از زمر، آیت 23:

"اللہ نے بہترین بیان نازل کیا ہے :ایک مستقل کتاب جس میں تکرار ہے۔ ان لوگوں کی کھالیں لرزتی ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کی کھالیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر ]یعنی ذکر [ سے سکون پاتے ہیں۔''

اگلا عمل جو نرم روحانی دل کا باعث بن سکتا ہے وہ ہے غریبوں کے ساتھ مہربانی کرنا، جیسے کہ غریب یتیموں اور بیواؤں کے ساتھ غریبوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کی ان بے شمار نعمتوں میں سے ایک نعمت کی یاد دلاتا ہے۔ یہ حقیقت کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے نیاز بنایا ہے اور دوسروں کا مددگار اس وقت تک دل کو نرم کر سکتا ہے جب تک مسلمان کی نیت اچھی ہو۔

موت کے بارے میں اکثر غور کرنے سے روحانی دل نرم ہو سکتا ہے۔ اسی لیے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنن ابن ماجہ نمبر 4258 میں موجود ایک حدیث میں نصیحت فرمائی کہ مسلمانوں کو لذتوں کو ختم کرنے والے یعنی موت کو کثرت سے یاد رکھنا چاہیے۔ یہ چیزوں کو سنجیدگی سے لینے کا سبب بنے گا کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں موت اور آخرت کی تیاری کرنی چاہیے۔ یہ تیاری نرم روحانی دل کی طرف لے جائے گی۔

مسلمان باقاعدگی سے قبروں کی زیارت کر کے بھی اپنے روحانی دل کو نرم کر سکتے ہیں۔ درحقیقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنن ابن ماجہ نمبر 1569 میں موجود ایک حدیث میں نصیحت کی ہے کہ مسلمانوں کو قبروں کی زیارت کرنی چاہیے کیونکہ یہ انہیں آخرت کی یاد دلائے گی۔ لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ عمل کسی کے روحانی دل کو صرف اسی صورت میں نرم کرے گا جب وہ اپنی موت، قبر اور آخرت پر غور کرے۔ صرف قبروں کی زیارت سے انسان کا مزاج زیادہ سنجیدہ ہو جاتا ہے لیکن یہ اس کے روحانی دل کو اس وقت تک نرم نہیں کرے گا جب تک یہ خود غور و فکر نہ ہو جائے۔

مسلمان ماضی کی قوموں پر بھی غور کر سکتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی مسلسل نافرمانیوں کی وجہ سے تباہ کر دیا تھا۔ جیسا کہ پورے قرآن پاک اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں بڑے پیمانے پر بحث کی گئی ہے، ماضی کی قومیں زیادہ طاقتور تھیں، طویل عرصے تک زندہ رہیں اور جدید دنیا کے لوگوں سے زیادہ دنیوی نعمتیں حاصل کیں، کیونکہ انہوں نے اللہ کی نافرمانی کی، ان میں سے کسی چیز نے انہیں فائدہ نہیں پہنچایا۔ ان کی بڑی اور بے مثال سلطنتیں اپنے پیچھے آنے والوں کو خبردار کرنے کے لیے صرف چند نشانات چھوڑ کر مٹ گئیں۔ جب ایک مسلمان ان باتوں پر صحیح معنوں میں غور کرتا ہے تو ان کا روحانی دل نرم ہو جاتا ہے جو انہیں آخرت کی تیاری کا حوصلہ دے گا اس سے پہلے کہ ان کا وقت ختم ہو جائے۔

مسلمانوں کو دی گئی نصیحت کے ذریعے اپنے دلوں کو نرم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ تب ہی وہ آخرت پر توجہ مرکوز کر سکیں گے اور اس کے لیے مناسب تیاری کر سکیں گے۔ جس کا روحانی دل سختی سے ٹھیک ہو جاتا ہے وہ وہ ہو جاتا ہے جس کا دل نرم، پاکیزہ اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی پاکیزگی حق اور باطل کے فرق کو پہچانتی ہے۔ اس کی نرمی انسان کو سچائی پر عمل کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ اس کی طاقت جدوجہد اور کوشش کے ذریعے باطل کو رد کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ جب یہ سب اللہ تعالیٰ کی رحمت سے انسان کے اندر جمع ہو جائیں گے تو اسے دنیا و آخرت میں کامیابی ملے گی۔ باب 26 اشعرا، آیات 88-89:

جس دن مال اور اولاد کسی کے کام نہ آئے گی۔ لیکن صرف وہی جو اللہ کے پاس پاک دل کے ’’
"ساتھ آتا ہے۔

## اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400 سے زیادہ مفت ای بکس: https://shaykhpod.com/books/
آڈیو بکس کے لیے بیک اپ سائٹ : https://archive.org/details/@shaykhpod

شیخ پوڈ ای بکس کے براہ راست پی ڈی ایف لنکس:
https://spebooks1.files.wordpress.com/2024/05/shaykhpod-books-direct-pdf-links-v2.pdf

https://archive.org/download/shaykh-pod-books-direct-pdf-links/ShaykhPod%20Books%20Direct%20PDF%20Links%20V2.pdf

## دیگر شیخ پوڈ میڈیا

آڈیو بکس : https://shaykhpod.com/books/#audio
روزانہ بلاگز: https://shaykhpod.com/blogs/
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics/
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts/
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman/
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid /
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts/
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live/

ڈیلی بلاگز، ای بکس، تصویروں اور پوڈکاسٹوں کے لیے گمنام طور پر واٹس ایپ چینل کو فالو کریں:
https://whatsapp.com/channel/0029VaDDhdwJ93wYa8dgJY1t

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe

Achieve Noble Character